کتاب نما

اقبالیات: تفہیم و تجزیہ، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔ ناشر: اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، لاہور۔ فون: ۶۳۱۴۵۱۰-۰۴۲۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

اقبالیات ایک وسیع مضمون ہے، جسے بیش تر لوگوں نے پیشہ ورانہ ترقی کے حصول کا ذریعہ یا دانش ورانہ زور آزمائی کے لیے اپنی مشق ستم کا نشانہ بنایا ہے۔ اس فضا میں جن معدودے چند دانش وروں اور تحقیق کاروں نے واقعی اقبالیات کو آگہی کا وسیلہ اور دانش کے سفر کا زینہ بنایا ہے، ان میں ایک اہم نام ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کا ہے۔

زیرتبصرہ کتاب ۱۴ مضامین پر مشتمل ہے اور مباحث کا بڑا حصہ فکرِ اقبال کے عصری حوالوں کی تعبیر وتشریح پر مبنی ہے۔ مثال کے طور پر: 'خطباتِ اقبال: تفہیم، رجحانات، معنویت'، 'فکر اقبال اور مغرب کی تمدنی اور استعماری یلغار'، 'اقبال اور عالمی نظام کی تشکیلِ نو'، 'اقبال کے ہاں ذوقِ سحر خیزی'، 'اقبال کا تصورِ جہاد'، 'اسلامی نشاتِ ثانیہ اور اقبال' وغیرہ ـــــ وہ تحریریں ہیں، جن کے مطالعے سے فہمِ اقبال میں گہرائی پیدا ہوتی ہے۔ ان موضوعات پر اقبال کے ہاں جو جرأتِ بیان پائی جاتی ہے، ڈاکٹر ہاشمی نے اسے کسی مرعوبیت کے کمبل میں لپیٹنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ جس کے نتیجے میں فکرِ اقبال کے داخلی حسن اور ایمانی جہت کو مؤثر طرزِ بیان کے ساتھ آشکارا کرنے میں ایک سنگِ میل طے کیا ہے۔ وگرنہ مغربی اسٹیبلشمنٹ کے دھن، دھونس اور غیر مشروط اطاعت کے زیر اثر بعض دانش ور تو اقبال کو بھی ایک سیکولر اور تابع مہمل شاعر بنانے اور علومِ اسلامیہ کی خود ساختہ تعبیر و تشکیل کا حوالہ بنانے پر زور لگاتے دکھائی دیتے ہیں۔

ڈاکٹر ہاشمی کی اقبالیاتی تحقیق و جستجو کا اعتراف کرتے ہوئے، کتاب کے مقدمے میں ممتاز دانش ور ڈاکٹر وحید قریشی لکھتے ہیں: ''مجھے یہ دیکھ کر مسرت ہوتی ہے کہ ہاشمی صاحب نے ۳۰، ۳۵ برس میں اقبال کو مسلسل سینے سے لگائے رکھا، اور اس سمت میں ان کی تحقیق نئے نئے